© rasailojaraid.com

قافلۂ معاد

مدیرہ کے قلم سے

آہ !	حضرت مولانا عبد القدیرؒ	حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ
	حضرت مولانا ایثار القاسمیؒ	حضرت مولانا عبد الحکیمؒ
	حضرت مولانا نجم الحسن تھانویؒ	خواجہ نذیر احمد بٹؒ

حضرت مولانا عبد القدیر رحمہ اللہ تعالےٰ کے انتقال کی خبر بیرونی سفر کے دوران برمنگھم میں ملی۔ ہوزے برمنگھم میں چھچھ کے خاصے لوگ رہتے ہیں جامع مسجد اور مدرسہ بھی قائم کر رکھا ہے جہاں خاصی رونق ہوتی ہے مولانا قاری امداد اللہ قاسمی وہاں خطیب ہیں ان کے ہاں یہ خبر پہنچی کہ دار العلوم تعلیم القرآن راجہ بازار راولپنڈی کے شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد القدیر صاحب انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا عبد القدیر چھچھ کے رہنے والے تھے اور ان کا شمار ملک کے بزرگ ترین علماء میں ہوتا تھا ساری زندگی تعلیم و تدریس میں گزاری اور انتہائی سادگی اور خاموشی کے ساتھ قرآن وسنت کی روشنی سے جہالت کی تاریکیوں کو دور کرنے کی سعی میں مگن رہے۔ والدِ محترم حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر اور عم مکرم حضرت مولانا عبد الحمید سواتی نے درس نظامی کے ایک معتد بہ حصہ کی تعلیم ان سے حاصل کی۔ اس دور میں حضرت مولانا عبد القدیرؒ مدرسہ انوار العلوم جامع مسجد گوجرانوالہ میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے تھے یہ موجودہ عیسوی صدی کے غالباً چوتھے عشرہ کا قصہ ہے تدریس و تعلیم کا یہ سلسلہ وفات تک جاری رہا مولانا عبد القدیرؒ ان بے لوث اور بے نفس اہل علم میں سے تھے جو نمود و نمائش اور تصنع و تکلف کے شائبہ تک سے دور رہتے ہیں اور کسی صلہ و ستائش کی اہل دنیا سے تمنا کیے بغیر سادگی، متانت، اور وقار کے ساتھ دین اور علم کی خدمت میں زندگی بسر کر دیتے ہیں۔ اب یہ جنس بازار علم میں کمیاب بلکہ نایاب ہوتی جا رہی ہے۔

حضرت مرحوم سے راقم الحروف کو نیازمندانہ تعلق رہا ہے کئی بار ملاقات و زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ والدِ محترم کا شفیق استاذ ہونے کی وجہ سے ان سے ذہنی وابستگی دادا پوتے جیسی رہی

© rasailojaraid.com